السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب انسان صبح کی نماز کےلئے سویا رہے تو کیا اللہ تعالیٰ اسے دن کی باقی نمازوں کا اجرو ثواب دے گا یا نہیں ؟ اور اگر وہ بیدار ہونے کے بعد صبح کی نماز ادا کرے تو کیا اس کی یہ نماز قبول ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(من نام عن الصلواة او نسیہا ف فلیصلہا اذا ذکرہا لا کفارہ لہا الا ذلک (صحیح بخاری)

''جو شخص نماز سے سویا رہے یا بھول جائے تو وہ اسی وقت پڑھ لے جب اسے یاد آئے اس کا صرف یہی کفارہ ہے ۔ "

یہ حکم عام ہے جو صبح کی اور دیگر تمام اوقات کی نمازوں کو شامل ہے لہذا اگر صبح کے وقت سویا رہنے والا شخص بعد کی نمازوں کی حفاظت کرے اور انہیں بروقت ادا کرے تو پہلی نماز کے وقت سویا رہنا اس کےلئے نقصان دہ نہ ہو گا بلکہ اس کے عمل اور نماز میں محنت و کوشش کے بقدر اسے مکمل اجرو ثواب ملے گا لیکن اسے اس معاملہ میں سستی سے کام نہیں لینا چاہئے بلکہ واجب یہ ہے کہ وہ کسی ایسے آدمی کی ڈیوٹی لگائے جو اسے بروقت جگا دے یا اپنے سرہانے الارم لگا کر ٹائم پس رکھ لے تاکہ وہ بروقت بیدار ہو جائے اور نماز صبح میں کوتاہی اور سستی سے کام نہ لے اور اگر ان تمام اسباب کو استعمال کرنے کے باوجود اس پر نیند کا غلبہ ہو تو اسے گناہ نہ ہوگا البتہ بیدار ہو نے کے بعد اسے فوراً نماز ادا کر لینی چاہیئے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص372

محدث فتویٰ